110086- عورت سے دل بہلاتے ہوئے اگر کسی کا انزال ہو جائے تو اس پر کفارہ نہیں

سوال

رمضان المبارک میں بیمار ہونے کی بنا پر ڈاکٹر نے مجھے روزے نہ رکھنے کا مشورہ دیا، اور کچھ دوائیاں استعمال کرنے کے لیے دیں ڈاکٹر نے یہ ادویات مجھے پانچ یوم تک استعمال کرنے کا کہا اور میری بیوی نے اس کی ہدایات پر عمل کرنے کا اصرار کیا، ہم رمضان میں ایک دوسرے سے دل بہلاتے رہے، لیکن ہمیں یہ کبھی مشکل نہ تھی.
اسی طرح میں اور میری بیوی حدود کو جانتے تھے، اور میری بیماری کے چوتھے دن میں نے روزہ رکھنے کا فیصلہ کیا لیکن بیوی کو نہ بتایا کیونکہ وہ چاہتی تھی کہ ڈاکٹر نے جو دوائی دی ہے وہ مکمل کروں.
مجھے اللہ پر بھروسہ تھا کہ اللہ نے مجھے صحت و تندرستی سے نوازا ہے اور میں روزہ رکھنا چاہتا تھا اس لیے میں نے روزہ رکھ لیا، اس دن صبح کے وقت میں اور بیوی نے آپس میں دل بہلایا اور جب میں نے بیوی کو دل بہلانے کا کہا تو اس نے ذرا بھی توقف نہیں کیا حتی کہ مجھ پر شہوت غالب آگئی اور انزال ہو گیا.
جیسا آپ خیال کرتے ہیں مجھے اس کا بہت صدمہ ہوا اور اسی طرح جب میں نے بیوی کو بتایا کہ میرا تو روزہ تھا تو اسے بھی صدمہ پہنچا، اس لیے کیا مجھے دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا ہونگے یا کہ ایک روزہ ہی کافی ہے، یا کہ یہ غلطی سے روزہ توڑنے کے زمرے میں آتا ہے، اللہ جانتا ہے میرا ارادہ اور نیت ایسا کرنے کا نہیں تھا؟

پسندیدہ جواب

بیماری شدید ہونے کی صورت میں آپ نے روزے نہ رکھ کر اچھا عمل کیا ہے، اور اسی طرح جب آپ نے روزہ رکھنے کی استطاعت محسوس کی تو روزہ رکھ کر بھی بہتر عمل کیا ہے، لیکن بہتر تو یہی تھا کہ آپ ڈاکٹر سے مشورہ کرتے، جب آپ نے اس دن کا روزہ رکھ لیا اور آپ کو روزہ کی بنا پر کوئی نقصان اور ضرر نہیں ہوا تو آپ کے لیے وہ روزہ مکمل کرنا لازم تھا.

روزے کی حالت میں خاوند کے لیے بیوی سے دل بہلانے میں کوئی مانع نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ اسے روزہ ٹوٹنے کا خدشہ نہ ہو تو پھر، لیکن اگر اسے اپنے آپ پر کنٹرول نہ ہو اور روزہ خراب ہونے کا خدشہ ہو تو پھر ایسا کرنا جائز نہیں.

علامہ مصطفی الرحیبانی حنبلی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اگر کسی کو یہ گمان ہو کہ اسے انزال ہو جائیگا تو بغیر کسی اختلاف کے اس کے لیے بوسہ لینا، اور معانقہ کرنا بغل گیر ہونا اور بار بار بیوی کو دیکھنا حرام ہے" انتہی

دیکھیں: مطالب اولی النھی (204/2).

چنانچہ اگر آپ نے اپنی بیوی سے اس صورت میں دل بہلایا کہ آپ کو روزہ ٹوٹنے کا کوئی خدشہ نہ تھا تو پھر آپ پر کوئی گناہ نہیں، چاہے روزہ ٹوٹ بھی گیا.

لیکن اگر آپ کو یہ گمان تھا کہ ایسا کام کرنے سے آپ کو انزال ہو جائیگا تو آپ کو بیوی سے دل بہلانے میں گناہ ہوا ہے اور آپ کو اس سے توبہ و استغفار کرنی چاہیے.

لیکن روزہ دونوں حالتوں میں ہی فاسد ہو جائیگا، کیونکہ آپ کا انزال ہو گیا تھا، چاہے آپ نے روزہ توڑنے کی نیت کی تھی یا نہیں.

شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"جب خاوند اپنی بیوی سے ہاتھ کے ساتھ مباشرت کرے اوریا چہرے کے ساتھ اس کا بوسہ لے یا شرمگاہ کے ساتھ بغیر دخول کیے مباشرت کرے اوراس کا انزال ہو جائے تو اس کا روزہ ٹوٹ جائیگا، اوراگر انزال نہ ہو تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا" انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (388/6).

آپ کو اس روزے کی جگہ ایک دن کا روزہ بطور قضاء رکھنا ہوگا، اور آپ پر کفارہ نہیں.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"جب بغیر جماع کے کسی نے روزہ توڑا ہو یعنی کھا پی کر یا پھر مشت زنی کر کے، اورانزال تک لے جانے والی مباشرت تو اس پر کوئی کفارہ نہیں؛ کیونکہ نص میں تو جماع کا آیا ہے اور یہ اشیاء اس معنی میں نہیں" انتہی

دیکھیں: المجموع (377/6).

واللہ اعلم.